



سوال

(335) سمجھے بغیر قرآن کی تلاوت کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ہمیشہ تلاوت قرآن مجید کرتی رہتی ہوں لیکن اس کا مضموم نہیں سمجھتی، کیا مجھے اس کا ثواب ملے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید بابرکت کتاب ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

کِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ (ص 38 29)

”یہ قرآن ایک بابرکت کتاب ہے جس کو ہم نے آپ پر نازل کیا تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور و فکر کریں اور تاکہ اہل فہم نصیحت حاصل کریں۔“

ہر انسان تلاوت قرآن مجید پر اجر و ثواب کا مستحق ہے، وہ قرآنی مفہیم سے آگاہ ہو یا نہ ہو لیکن عمل بالقرآن کے مکلف مومن انسان کے شایان شان نہیں کہ وہ قرآن مجید کے مفہیم کو نہ سمجھے۔ اگر کوئی شخص مثلاً علم طب سیکھنا چاہتا ہے، اور اس کے لیے وہ طبی کتب پڑھنا چاہتا ہے تو جب تک وہ ان کا مضموم نہیں سمجھے گا ان سے استفادہ نہیں کر سکے گا۔ وہ انہیں بخوبی سمجھنا چاہے گا تاکہ عملی زندگی پر ان کا اطلاق کر سکے، پھر آخر آپ کا کتاب اللہ کے بارے میں کیسا رویہ ہے جو شفاء لمانی الصدور ہے، موعظہ للناس ہے، کہ انسان بغیر تدبر اور فہم معانی کے اسے پڑھتا چلا جائے۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تو دس آیات سے آگے نہ پڑھتے جب تک کہ وہ انہیں اور ان میں موجود علم و عمل کو اچھی طرح سیکھ نہ لیتے۔ انسان چاہے قرآنی مفہیم سے آگاہ ہو یا نہ ہو اسے بہر حال تلاوت قرآن کا ثواب تو ملے گا، لیکن اسے فہم معانی و مطالب کے لیے ہر ممکن کوشش کرنی چاہیے۔ اسے اس کے لیے قابل اعتماد علماء سے استفادہ کرنا چاہیے۔ مثلاً تفسیر ابن جریر اور تفسیر ابن کثیر وغیرہ۔۔۔ شیخ محمد بن صالح عثیمین۔۔۔

هَذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

تلاویٰ برائے خواتین



مختلف فتاویٰ جات، صفحہ: 353

محدث فتویٰ